وادیٔ کشمیر پر کفر کی یلغار

از:۔ عبدالرحمٰن عاصمؔ انصاری ایم اے بی ایڈ میاں چنوں

ظلم کی آگ میں جلتی ہے وادی یہ چناروں کی
کیوں وقفِ خزاں ہے آج یہ وادی بہاروں کی

کفر ہے حملہ آور آج اپنی پوری شدت سے
لُٹی جاتی ہے عزت بے طرح یاں پردہ داروں کی

ہلاکو کے مظالم ہیچ ہیں اِن کے مظالم سے
بلاناغہ برستی ہے یہاں بارش انگاروں کی

سکوتِ مرگ طاری ہے یہاں اقوامِ عالم پر
کوئی کرتا نہیں ہے بات ان قسمت کے ماروں کی

گلہ اغیار سے کیسا اپنے ہیں بیگانے
نہیں لیتا خبر کوئی بھی بڑھ کے اِن ناداروں کی

کبھی کانٹا جو چُبھتا تھا کسی مسلم کو دُنیا میں
کسک محسوس تھی ہوتی سبھی کو اپنے یاروں کی

ہماری بے حسی نے کر دیا ہے شیر دشمن کو
وگرنہ سب عیاں جرأت ہے ہم پر زلّہ خواروں کی

قوی کے سامنے جھکنا سدا فطرت ہے ہندو کی
ضعیفوں پر ستم ڈھانا روش ہے ان عیاروں کی

اٹھو اے اہلِ ایماں بدر کی تاریخ دُہراؤ
صدا ہر لحظہ آتی ہے یہ فطرت کے اشاروں کی

مجاہد کی اعانت کا ہے وعدہ ربِ تعالےٰ کا
ازل سے کرتا آیا ہے مدد اپنے پیاروں کی

خلوصِ دل سے عاصمؔ آج بھی گر ہم یقیں کر لیں